2021年11月1日ジャング紙ラホール版6

پاکستان حلال اتھارٹی کی منظوری

وفاقی کابینہ کا پانچ سال کی تاخیر کے بعد ہی سہی، پاکستان حلال اتھارٹی کیلئے آپریشن رولز کی منظوری دینا بلاشبہ ایک اہم اقدام ہے، جس سے نہ صرف اندرون ملک حلال اشیاء کی فراہمی یقینی بنانے میں مدد ملے گی بلکہ عالمی حلال مارکیٹ میں بھی پاکستان اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہو جائے گا۔ وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی شبلی فراز نے کہا ہے کہ اس پیش رفت سے پاکستان پی ایچ اے ساڑھے 7 کھرب ڈالر سے زائد کی حلال کھانے کی بین الاقوامی مارکیٹ میں داخل ہونے کیلئے تیار ہے، جو دنیا بھر کے ایک ارب 60 کروڑ کے لگ بھگ مسلمانوں کی ضروریات اور ترجیحات پر انحصار کرتی ہے۔ پی ایچ اے حلال مصنوعات، سروسز کے حوالے سے بین الاقوامی، علاقائی، قومی معیار، قوانین، قواعد اور پالیسیوں کی تعمیل کا ذمہ دار ہوگا۔ اتھارٹی کا مقصد حلال اشیائے خورونوش کے کاروبار و تجارت کو فروغ دینا اور کھانے کے قابل خوردنی اشیاء پر مکمل تحقیق و تسلی کے بعد حلال کی مہر لگانا ہے۔ یاد رہے کہ حکومت پاکستان نے پانچ سال قبل ملک میں حرام اجزا سے تیار اشیاء کی درآمد اور فروخت کو روکنے کیلئے حلال فوڈ اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ کیا تھا اور اس حوالے سے بل کا مسودہ بھی تیار کر لیا تھا، صوبوں کے بعض اعتراضات پر اتھارٹی کے قیام کا مسودہ مشترکہ مفادات کونسل کو بھجوا دیا گیا تھا جو التوا کا شکار رہا اور اب وفاقی کابینہ نے اس کی منظوری دی ہے، پی ایچ اے پارلیمانی ایکٹ کے ذریعے وزارت سائنس وٹیکنالوجی کے ماتحت ہے۔ پاکستان حلال اتھارٹی کو وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو یہ ''ایک پنتھ دو کاج'' کے مصداق ہے، ایک یہ کہ اس کے روبہ عمل ہونے سے نہ صرف ملک میں حلال اشیاء کی تیاری، فراہمی، درآمد اور فروخت کو فروغ ملے گا بلکہ پاکستان حلال غذا کی عالمی مارکیٹ میں بھی داخل ہو کر اپنی تجارتی و اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دے سکے گا جو سردست اس کی اہم ترین ضرورت ہے۔